الجزء 4

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا
مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾

قلب میں کشاد اور تمہاری ذات میں وسعت اُس وقت تک نہیں پیدا ہوسکتی جب تک تم دوسروں کی ضروریات کے لیے وہ چیزیں نہ دو جو تمہیں بہت پسندیدہ ہوتی ہیں (البقرۃ 177:2)۔ اور تم جو کچھ بھی دوسروں کی ضروریات کے لیے نظام کی تحویل میں دیتے ہو، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔ (92)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ
اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾

بنی اسرائیل کے لیے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں سوائے اُن چیزوں کے جن کے استعمال سے یعقوب علیہ السّلام نے توریت کے نازل ہونے سے پہلے، اپنے آپ کو روک لیا ہوا تھا۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے کہہ دے کہ اگر تم ان چیزوں کو حرام سمجھنے میں حق بجانب ہو تو توریت لے آؤ اور اس میں سے پڑھ کر دیکھ لو۔ (93)

وقف جبریل علیہ السلام

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓٮِٕكَ
هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۹۴﴾

اس برہان کے بعد بھی اگر کوئی شخص اللہ کے خلاف بہتان اور جھوٹ تراشے تو ایسے لوگ ہی Violation of Law قانون توڑنے والے ہیں۔ (94)

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا
كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۵﴾

ان پر واضح کردے کہ اللہ نے تو سچّی بات فرما دی ہے۔ لہٰذا، تم ابراہیم علیہ السّلام کے مسلک کی اتّباع کرو جو ہر غلط قانون و روشِ زندگی سے منہ موڑ کر اللہ کے قوانین کی طرف آ گیا تھا اور وہ اطاعت میں اللہ کے سوا کسی اور ہستی کو شریک نہیں کرتا تھا (البقرۃ 135:2، الِ

عمرٰن 3:67، الانعام 6:79،162، النّحل 16:120،123)۔(95)

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّہُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۚ۹۶﴾

پہلا گھر جو انسانیّت کے لیے مرکزِ قلب ونگاہ، مقرّر کیا گیا، وہی ہے جو مکّہ میں ہے (البقرۃ 2:142) جو جملہ اقوام عالم کے لیے خیر وفلاح، ثبات واستحکام اور دینی رہنمائی کا مظہر ہے۔(96)

فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰہِیۡمَ ۬ۚ وَمَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾

اس میں ابراہیم علیہ السّلام کے، انسانیّت میں بلند مقام و مرتبہ اور انسانوں کی توجّہ اللہ کے قوانین کی طرف منعطف کرنے والی واضح نشانیاں Symbols ہیں۔ جو کوئی بھی، اس میں داخل ہو جائے اسے امن و سلامتی مل جاتی ہے۔ اور انسانوں میں سے جو کوئی وہاں پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو، اُس کے لیے اِس گھر کا حج لازم ہے جو صرف اللہ کے Cause کے لیے ہو۔ جو کوئی اس دین اور اس کے شعائرِ مظاہرہ کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے تو اللہ کا اِس انکار سے کیا بگڑے گا۔ وہ تو جملہ ----- of the innumerable physical worlds سے بے نیاز ہے۔(97)

قُلۡ یٰۤاَہۡلَ الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ٭ۖ وَاللّٰہُ شَہِیۡدٌ عَلٰی مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان اہلِ کتاب، یہود و نصارٰی سے پوچھ کہ تم ان واضح علامات Symbols سے کیوں انکار کرتے ہو جب کہ تمہارے سب اعمال اللہ کی نگاہ میں ہیں۔(98)

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ
اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾

ان اہلِ کتاب سے یہ بھی پوچھ کہ دین کے نظام پر ایمان لانے والوں کو دین میں داخل ہونے سے کیوں روکتے ہو۔ ٹیڑھیں اور الجھاؤ پیدا کرتے ہو حال آں کہ حقائق تمہارے سامنے ہیں۔ اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔ (99)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوۡا فَرِيۡقًا مِّنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا
الۡكِتٰبَ يَرُدُّوۡكُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿۱۰۰﴾

اے صاحبِ ایمان لوگو! اگر تم اہلِ کتاب، یہود ونصاریٰ میں سے ایک گروہ کے خیالات ونظریات کے پیچھے لگ گئے تو وہ تمہیں، تمہارے ایمان لانے کے بعد، تمہیں کفر کی رَوِش کی طرف پھیر دیں گے۔ (100)

وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيۡكُمۡ
رَسُوۡلُهٗ ؕ وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ 10
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع 10 1

اور تم اس نظام سے انکار کیسے کر سکتے ہو حال آں کہ تمہیں اللہ کی آیات مل گئی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم بھی موجود ہے۔ جو کوئی اللہ کے قوانین کو مضبوطی سے تھام لے اور ان کی حفاظت میں آجائے تو اسے گویا سیدھے اور متوازن راستے کی طرف رہنمائی مل گئی (الفاتحة 6:1)۔ (101)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا
وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾

اے اہلِ ایمان! اللہ کے قوانین کے ساتھ ہم آہنگ رہا کرو جیسا ہم آہنگ رہنے کا حق ہے اور تم تا دمِ آخر اِن قوانین کے سامنے اپنی شخصیّت کو جھکائے رکھو۔ (102)

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۖ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ
اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ

تم سب مل کر اللہ کے دین کے نظام سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ اور اس کی حفاظت میں رہو اور آپس میں

بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

فرق امتیاز پیدا کر کے ٹکڑوں فرقوں میں نہ بٹ جانا (الانعام160:6، الرّوم30:31-32)اور اپنے اوپر اللہ کے فضل و کرم کو یاد کرو جب تم جُدا جُدا ایک دوسرے کے دشمن تھے تو تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کردی اور تم اللہ کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ تم تو جہنّم کے گڑھے کے کنارے پر پہنچ چکے تھے تو تمہیں اس سے بچالیا۔ یوں، اللہ اپنی آیات واضح کر کے بیان کرتا ہے تاکہ تم رہنمائی حاصل کرسکو۔(103)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

تم میں ایک جماعت Panel of Government at the helm of affairs(اٰلِ عمرٰن 110:3) ہو جو دنیاوی اور مستقبل کی زندگی کی خوش حالیوں کی طرف دعوت دے اور قرآنی نظام کے احکام پر عمل درآمد کے احکام نافذ کرے اور اُن احکام وقوانین کی خلاف ورزی سے روکے۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال کی کھیتیاں بارآور ہو جاتی ہیں۔(104)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾

تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے واضح قوانین آجانے کے بعد آپس میں اختلاف اور تفرقہ پیدا کرلیا(اٰلِ عمرٰن 103:3، اِلانعام160:6، الرّوم32:31، الشُّوریٰ14:42)اوران لوگوں کے لیے یہ باہمی اختلاف ہی بڑا عذاب ہوگا۔(105)

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

اُس دن کچھ چہرے روشن یعنی مسرور ہوتے ہیں اور کچھ سیاہ یعنی حزین و غمگین۔ جن کے چہرے ذِلّت ورسوائی کی وجہ سے سیاہ ہوئے، اُن سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا تم نظام پر ایمان لانے کے بعد اس کی صداقتوں کے منکر ہو گئے تھے؟ اس اِنکار کی وجہ سے اب زندگی کی شادابیوں سے محرومی و ناکامی کے عذاب کا مزہ چکھو۔ (106)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور جن کے چہرے کامرانیوں کے باعث مسرور و روشن ہوتے ہیں، وہ اللہ کے سایۂ رحمت میں ہوتے ہیں اور وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (107)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

اے رسول! صلی اللہ علیہ وسلم یہ اللہ کی آیات ہیں جو تجھے پیش کی جا رہی ہیں، علم و عقل، عدل و انصاف اور واقعات و مصالح کے عین مطابق ہیں۔ اللہ نہیں چاہتا کہ عالم گیر انسانیت کو قوانین کی روشنی کے بجائے تاریکی میں رہنے دے۔ (108)

ع 11 8 2 وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۱۰۹﴾ ع

کائنات کی پستیوں اور بلندیوں میں جو کچھ ہے، اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کی خاطر برسرِ عمل ہے اور تمام معاملاتِ زندگی اللہ کے قوانین کی طرف ہی Refer ہوتے ہیں۔ (109)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ

تم وہ بہترین اُمّت ہو جسے انسانیت کے لیے نمایاں طور پر سامنے لایا گیا ہے۔ تم انسانوں کو دین کے نظام اور

الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	احکام پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیتے ہو اور حکماً ان احکام کی خلاف ورزی سے روکتے ہو (اٰلِ عمرٰن 104:3)۔ اور خود بھی اللہ کے قوانین پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہلِ کتاب بھی اس نظام کو تسلیم کرتے اور ایمان رکھتے تو اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اِن میں سے کچھ تو اِس نظام پر ایمان رکھتے ہیں اور اکثر اللہ کی اطاعت سے باہر نکل جانے والے ہیں۔ (110)
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	یہ، ماسوائے خفیف سی ناگوار تکلیف کے، تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ اگر یہ تم سے جنگ کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گے۔ پھر ان کی مدد کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (111)
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	یہ یہود ہر جگہ مغلوب ہوئے۔ اِن کو ذِلّت اور خواری کی مار ماری گئی۔ نہ اللہ کی مسلسل حفاظت اور پیہم نگہداشت رہی اور نہ انسانوں کی طرف سے باہمی اُخُوّت و یگانگت کی ذمّہ داریاں رہیں۔ وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے اور ان پر مشقّت اور اللہ کا غضب مسلّط کر دیا گیا کیوں کہ انہوں نے اللہ کی آیات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا اور انبیاء کو ناحق قتل کر دیتے کہ وہ یہود سرکش، نافرمان اور حدود فراموش تھے۔ (112)
لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	یہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ حق پر قائم ہے (اٰلِ عمرٰن 199:3)۔ رات کے

کچھ حصّے میں یہ اللہ کی آیات کا مطالعہ کرتے ہیں اور اللہ کے حضور سجدہ ریز بھی رہتے ہیں۔(113)

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

وہ اللہ اور حیاتِ اُخروی پر ایمان رکھتے ہیں اور دین کے نظام اور احکام پر عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور دین کے خلاف امور سے روکتے ہیں اور حال اور مستقبل کی زندگی کی سرفرازیوں اور خوشحالیوں کے حصول کے لیے ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے ہیں اور انہی کا شمار صالحین میں ہوتا ہے۔(114)

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور جو لوگ شرف و برتری کے کام کرتے ہیں تو اُن کے ہر عمل کا پورا پورا نتیجہ مرتّب ہوتا رہتا ہے۔ اور اللہ کے قوانین کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنے والوں کا اللہ کو علم ہوتا ہے۔(115)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

جن لوگوں نے اللہ کے قوانین کا انکار کیا، اللہ کے ہاں ان کے مال اور ان کی اولاد کسی کام نہیں آسکتی۔ یہی لوگ اہلِ جہنّم ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔(116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا
صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اللہ کے قوانین کا انکار کرنے والے جو انفاق اس دنیاوی زندگی میں کرتے ہیں، اُس کی مثال اُس ہوا کی مانند ہے جس میں شدّت کی ٹھنڈک ہو اور وہ اس قوم کی کھیتی کو جا پہنچے جس نے ابدی اقدار سے انکار کرکے اپنی جانوں پر خود ظلم کیا تھا۔ تو وہ ہوا اُس کھیتی کو تباہ و برباد کر ڈالے۔ اللہ اِن پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہ خود اپنی

ذات پر ظلم ڈھاتے ہیں۔(117)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا
يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا
لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾

اے اہلِ ایمان! اپنے سوا کسی اور کو اجازت نہ دو کہ وہ تمہارے اندرونی رازوں سے واقف ہو جائے۔ وہ تمہاری تخریب میں قطعاً کوتاہی نہیں کرتے۔ وہ وہی چاہتے ہیں جن سے تم کسی خطرناک مصیبت میں پڑ جاؤ۔ اِن کا بُغض اِن کی زبان سے ظاہر ہو چکا ہے۔ اور جو کچھ اِن کے سینوں میں مخفی ہے، وہ اِس سے بڑھ کر ہے۔ ہم یہ باتیں تمہیں واضح کر کے بتا رہے ہیں تاکہ تم عقل سے سمجھ جاؤ۔(118)

ھٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَھُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١١٩﴾

تم تو وہ ہو کہ تم اچھا تصوّر کرتے ہوئے اُن سے محبت کرتے ہو مگر وہ تم سے محبّت نہیں رکھتے حال آں کہ تم ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی تمہارے دین پر ایمان رکھتے ہیں اور جب علیحدہ تنہائی میں ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غُصّے میں دانتوں سے اپنی انگلیاں کاٹتے ہیں۔ ان سے کہو کہ مرو اپنے غُصّے میں۔ اللہ تمہارے سینوں میں مخفی باتوں کو بھی جانتا ہے(البقرة 2:284)۔(119)

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ
يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُھُمْ ع 12 11 3
شَيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿١٢٠﴾ۧ

اگر تمہیں کوئی فائدہ حاصل ہو تو یہ بات انہیں ناگوار گزرتی ہے اور اگر تمہارے یہاں کوئی ناگوار صورتِ حال پیدا ہو جائے تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر تم اپنے پروگرام پر استقامت سے کاربند رہو

،مشکلات سے پاؤں میں لغزش نہ آنے دو اور اپنے آپ کو قوانینِ الٰہی سے ہم آہنگ رکھو تو اُن کی سازشیں یا تدبیریں تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ اللہ کا قانونِ مکافات اُن کے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(120)

وَاِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿١٢١﴾

اور آپ (اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم!) جنگِ اُحد کے وقت صبح سویرے اپنے گھر سے اپنے ساتھی مومنین کو جنگ کے مناسب مقامات پر متعیّن کرنے کے لیے نکلے تھے، اللہ ہر امر کا جاننے والا اور سننے والا ہے۔(121)

اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٢٢﴾

جب تم میں سے دو گروہ ہمّت ہارنے کا ارادہ کر رہے تھے، اللہ تو دونو کا نگران، مددگار اور کارساز تھا۔ مومنین کو اللہ پر پورا اعتماد ہونا چاہیے(اٰلِ عمرٰن152:3)۔(122)

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿١٢٣﴾

اللہ نے تمھاری بدر کے میدان میں مدد فرمائی حال آں کہ تم کمزور تھے۔ لہٰذا، تم ہمیشہ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو تا کہ تمھاری سعی و جُہد بھرپور نتائج کی حامل ہو اور تمھاری صلاحیّتوں کی نشو و نما ہوتی رہے۔(123)

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ يُّمِدَّكُمۡ رَبُّكُمۡ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُنۡزَلِيۡنَ ؕ﴿١٢٤﴾

اور اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! جب تُو میدانِ بدر میں ہی مومنین کو ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کہہ رہا تھا کہ کیا یہ امر تمھارے لیے کافی نہیں کہ تمھارا ربّ تین ہزار ملائکہ سے تمھاری مدد کرے(الانفال 9:8، 10، 12)۔(124)

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

کیوں نہیں! وہ تم پر اپنے پورے جوش سے حملہ کردیں اور تم جنگ میں ثابت قدم رہے اور دنیاوی مفادات کو بلند اقدار کی خاطر قربان کردیا تو تمہارا ربّ 5 ہزار ملائکہ سے تمہاری مدد کرے گا جو کفّار کو رعب زدہ کردیں گے(الانفال12:8)۔(125)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾ ۙ

اللہ نے ملائکہ سے نُصرت صرف اس لئے عطا فرمائی تاکہ تمہیں اس سے فتح کی خوش خبری مل جائے اور تمہارے قلوب اس سے مطمئن ہوجائیں۔ اللہ کے سوا نُصرت کہیں سے نہیں مل سکتی، جو غالب ہے اور ہر شئے کو اس کے صحیح مقام پر رکھتے ہوئے کسی کو ان حدود سے متجاوز نہیں ہونے دیتا(الانفال10:8)۔(126)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

تاکہ وہ دین کی اقدار سے انکار کرنے والوں میں سے منتخب اور سرکردہ افراد کو کاٹ کر رکھ دے یا رسوا کرکے شکست دے دے اور وہ خاسر و ناکام لوٹ جائیں۔(127)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ
يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! یہ سرکش و حدود شکن ہیں۔ ان میں سے کس کی طرف اللہ معذرت کی صورت میں خوش گوار نتائج لیے متوجّہ ہوتا ہے یا سرکشی کی حالت میں اعمال کی سزا دیتا ہے، اس امر میں تیرا کوئی دخل نہیں۔(128)

ع 13 / 9 / 4

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

کائنات کی بلندیوں اور پستیوں میں جو کچھ ہے، اللہ

وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ؃

کے قوانین کے تابع ہے اور اسی کے پروگرام کے لیے سرگرمِ عمل۔ جو حفاظت لینا چاہے اسے حفاظت عطا کر دیتا ہے (البقرۃ 284:2، المآئدۃ 18:5، 40،العنکبوت 21:29.الفتح 14:48) اور جو زندگی کی شادابیوں سے محروم رہنا چاہے وہ محروم کر دیا جاتا ہے۔ اللہ کی صفت تو حفاظت اور سامانِ نشو ونما عطا کرنا ہے۔ (129)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ

اے دین پر ایمان لانے والو! کئی گنا بڑھا چڑھا کے ربا نہ کھاؤ (البقرۃ 245:2، 275-276) اور اللہ کے احکام وقوانین کو ہر لحظہ پیشِ نظر رکھا کرو تاکہ تم خوشحالی اور کامیابی کی منزل پالو۔ (130)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡۤ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ۚ

اور جہنّم کی اُس آگ سے بچو جو دین کے نظام سے انکار کرنے والوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (131)

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ

تم اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تمہیں زندگی کی خوش حالیاں حاصل ہوجائیں اور تمہاری ذات کی نشو ونما بھی ہوتی رہے۔ (132)

وَسَارِعُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ

اور اپنے نشو ونما دینے والے کی طرف سے حفاظت اور اُس جنّت کے حصول کے لیے جو پوری کائنات کو محیط ہے (الحدید 21:57)، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے رہا کرو۔ یہ جنّت اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنی زندگی کو اللہ کے قوانین سے

پورے طور پر ہم آہنگ رکھتے ہیں۔(133)

الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ‌ۚ ﴿۱۳۴﴾

جو آسودگی وخوش حالی اور تنگ دستی میں بھی اپنا زائد از ضرورت مال، دوسرے ضرورت مندوں کے لیے نظام کی تحویل میں دے دیتے ہیں اور غصے کی زائد توانائیوں کو ضرورت کی جگہ منتقل کر کے اپنی ذات اور معاشرے کے توازن کو قائم رکھنے والے اور لوگوں کی خطاؤں سے در گزر کرنے والے ہیں۔حسن کارانہ انداز سے معاشرے کا توازن و تناسب صحیح رکھنے والوں کو اللہ محبوب رکھتا ہے۔(134)

وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً اَوۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسۡتَغۡفَرُوۡا لِذُنُوۡبِهِمۡ ۖ وَمَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ۖ وَلَمۡ يُصِرُّوۡا عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۳۵﴾

یہ لوگ جب کبھی غلطی سے کوئی نازیبا حرکت کا ارتکاب کر بیٹھیں یا اپنی ذات کا نقصان کر لیں تو اللہ کے قوانین کو اپنے سامنے لے آتے ہیں اور اپنی معصیتوں کے ضمن میں اللہ سے حفاظت طلب کرتے ہیں اور اللہ کے سوا جرائم سے حفاظت دینے والا اور کون ہے؟ ایسے لوگ غلط کام کے سرزد ہونے پر اس پر جم نہیں جاتے اور اس بات کو سمجھتے ہیں۔(135)

اُولٰۤـئِكَ جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ‌ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَؕ‏ ﴿۱۳۶﴾

اُن کے ربّ کی طرف سے ایسے لوگوں کی جزا حفاظت اور جنت کے وہ سدا بہار باغات ہیں جن کے نیچے سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے اور جن کی شادابی میں کبھی فرق نہیں آتا۔وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔صالح اعمال کرنے والوں کے لیے یہ کیسا ہی اچھا

اجر ہے۔(136)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

تم سے پہلے، بہت سے خودساختہ نظام ہائے حیات گزر چکے۔ لٰہذا، تم زمین میں چل پھر کر ان لوگوں کا انجام دیکھ لو جو صداقت کے قائل تو تھے مگر عملاً اسے جھٹلاتے رہے۔(137)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ قرآن، انسانیّت کے لیے قوانین وحقائقِ زندگی کا واضح بیان اور سرچشمۂ ہدایت ہے اور متّقین کے لیے مرقّعِ عبرت وموعظت۔(138)

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

تم میں جسمانی، فکری اور سیرت کی کمزوری نہیں ہونی چاہیۓ اور نہ تم اُن اسباب کو پیدا ہونے دو جن سے حُزن پیدا ہوتا ہو۔ اگر تم مومن رہے تو تم ہی غالب و متمکّن رہوگے۔(139)

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ
وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾

اگر جنگ میں تمہیں کوئی نقصان پہنچا ہے تو دوسری قوم کو بھی ویسا ہی نقصان ہوا ہے۔ ہمارا قانون انسانوں میں حالات کو ادلتا بدلتا رہتا ہے تاکہ اللہ کے یہاں ایمان والوں کے ایمان کی پرکھ ہوجائے کہ اس میں کس قدر پختگی آئی ہے اور تم میں سے کون اپنے ایمان کی عملی شہادت پیش کرتا ہے۔ قوانینِ الٰہی کی Violation کرنے والے اللہ کے یہاں پسندیدہ نہیں۔(140)

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

یہ اس لیے کہ اللہ صاحبِ ایمان لوگوں کی کمزوریاں دور کرکے ان میں استحکام پیدا کردے اور نظام سے انکار

کرنے والوں کو بتدریج کمزور کرتے ہوئے ختم کردے۔(141)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ۝١٤٢

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ایسے ہی جنّت میں داخل ہوجاؤ گے حال آں کہ ابھی تک اللہ کی طرف سے تمہاری پرکھ تو ہوئی ہی نہیں جس سے یہ واضح ہوجائے کہ تم میں سے کون نظام کے قیام کے لیے جِدّ وجُہد کرتا ہے اور کون ثابت قدم رہتا ہے (البقرۃ 2:214، اَلتَّوبۃ 9:16)۔(142)

ع 14 14 5 وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۝١٤٣

تم دین کے Cause کی خاطر شہادت کی موت کی، اس کا سامنا کرنے سے پہلے ہی، تمنّا کیا کرتے تھے۔ سو، اب تم اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے۔(143)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ۭ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْــًٔا ۭ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ۝١٤٤

محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم تو صرف اللہ کا رسول، پیامبر ہی ہے۔ اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں۔ اگر یہ وفات پا جائے یا قتل کردیا جائے تو کیا تم اپنے پہلے عقائد پر لوٹ جاؤ گے؟ جو اپنی پہلی رَوِشِ زندگی پر لوٹ جائے گا تو وہ اللہ کو کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ اللہ، قوانین کی پوری پوری اطاعت کرنے والوں کو عنقریب پورا پورا اجر دے گا۔(144)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ۝١٤٥

کسی ذی حیات کو اللہ کے قانون کے بغیر موت نہیں اور یہی قانون انسان کی موت کا تعیّن کرتا ہے (فاطر 35:11)۔ جو شخص دنیاوی زندگی کے فائدوں کا آرزو

مند ہے تو ہم اسے اس میں سے دے دیتے ہیں اور جو حیاتِ اُخروی کا اجر چاہتا ہے تو ہم اس میں سے اسے دے دیتے ہیں (بنی اسرآئیل 17:18-19)۔ ہم ان کو، جو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کو اُس کے قانون کے مطابق صرف میں لاتے ہیں، ان کی کوششوں کے بھرپور نتائج دیتے ہیں۔ (145)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

کتنے ہی انبیاء ہیں جن کے ساتھ مل کر انسانوں کی بہت سی جماعتوں نے جنگیں لڑیں۔ اللہ کے Cause کی خاطر لڑتے ہوئے نہ ان میں کمزوری آئی نہ وہ عسکری لحاظ سے کمزور اور مغلوب ہوئے۔ اللہ ایسے لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو اپنے نصب العین کے حصول کے لیے استقامت اور ثابت قدمی سے کام لیتے ہیں۔ (146)

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

ان کے لبوں پر آرزو ہوتی تو صرف یہ کہ اے ہمارے ربّ! ہم کسی بات میں حد سے تجاوز کر جائیں اور ہم سے کوئی فرو گزاشت ہو جائے تو اس کے مضر اثرات سے ہمیں محفوظ رکھنا اور ہمارے قدموں میں لغزش نہ آنے پائے اور کفّار پر ہمیں نصرت عطا فرمانا۔ (147)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع 15 5 6

اللہ نے انہیں دنیاوی زندگی کے حسین نتائج عطا فرمائے اور اخروی زندگی کے حسین ثمرات بھی۔ اللہ، حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (148)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اے اہلِ ایمان ! اگر تم اقدارِ مطلقہ سے انکار کرنے والوں کی باتوں پر چلو گے تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں لوٹا دیں گے۔ تو تم واپس پلٹ کر نقصان اٹھانے والے ہو جاؤ گے۔(149)

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

یہ کفّار نہیں، بلکہ تمہارا رفیق و کارساز تو اللہ ہے اور وہ بہترین معاون و مددگار ہے۔(150)

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾

ہم جلد ہی دین کی اقدار سے انکار کرنے والوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے اس لیے کہ وہ دوسری قوّتوں کو اللہ کا ہمسر سمجھتے ہیں جس کی کوئی سند اللہ نے نہیں اتاری۔ ان کے مطلق رہنے کی جگہ جہنّم ہے اور قانون شکن لوگوں کے لیے یہ سخت اذیّت ناک جگہ ہے۔(151)

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾

اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا جب تم جنگِ اُحد میں انہیں، اللہ کے حکم کے مطابق، کاٹ رہے تھے۔ پھر وہ لمحہ بھی آیا کہ تم میں کمزوری آئی اور تم رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حکم کے بارے میں آپس میں بحث کرنے لگے اور تم نے محبوب چیز ---- فتح کو دیکھ چکنے کے بعد، حکم کو نظر انداز کر دیا۔ تم میں سے کچھ نے مفادِ عاجلہ ---- مالِ غنیمت کو چاہا اور کچھ نے حیاتِ اُخروی کے ثمرات کو۔ پھر تمہاری توجّہ دشمن سے دوسری طرف، مالِ غنیمت کی طرف ہوگئی تا کہ تمہاری پرکھ ہو جائے اور

تمھاری ذات کا استحکام یا کمزوریاں ظاہر ہو جائیں۔ جب اپنی غلطی کا احساس کر کے تم اپنے جنگی مقام پر آ گئے تو اللہ نے تمھاری لغزش سے درگزر فرمایا۔ اللہ، مومنین کو میدانِ جنگ میں فتوحات سے نوازنے والا ہے۔ (152)

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمۡ‌ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾

جب تم دور بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے کسی کو مڑ کر دیکھتے بھی نہ تھے اور، رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا، لہٰذا تمہیں نقصان پہ نقصان پہنچا تاکہ تم اس چیز، مالِ غنیمت کا غم نہ کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتا رہے اور نہ اس تکلیف پر رہینِ غم واندوہ ہو جاؤ جو تمہیں اپنے مقام پر جمے رہنے کی وجہ سے پہنچے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔ (153)

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى طَآئِفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ‌ ؕ يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ۚ وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾

پھر اللہ نے تم میں سے ایک جتھے کو جنگ کی شدّت اور حزن و کرب کے بعد سکون اور اطمینان عطا فرمایا اور دوسرے منافقین کے گروہ کو اپنی جان کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کے بارے میں ناحق جاہلانہ بدگمانیاں کر رہا تھا۔ کہتے تھے کہ کسی معاملے میں فیصلہ کرنے کا ہمارا بھی کوئی اختیار ہونا چاہیے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان پر واضح کر دے کہ تمام معاملات میں فیصلے کرنے کا کامل اختیار اللہ ہی کو ہے۔ یہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کر رہے۔ کہتے

ہیں کہ اگر جنگ کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ہم پر ہوتا تو ہم یہاں آ کر قتل نہ ہوتے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! انہیں بتا دے کہ تم اگر گھروں میں بھی رہتے تو جن مومنین پر جنگ واجب قرار دی جاتی وہ از خود میدانِ جنگ کی طرف آ جاتے تا کہ اللہ، جو کچھ تمہارے سینوں میں مستور ہے اس کی پرکھ کرا کے تمہارے دلوں میں جو کچھ کھوٹ ہے، اسے نکال دے۔ اللہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔(154)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا
اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ 16 ع 7 7
عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾

جنگِ اُحد میں جس دن دو جماعتیں آمنے سامنے آئیں تو جو لوگ میدانِ جنگ سے ہٹ گئے تھے، مفادِ عاجلہ، مالِ غنیمت کی خاطر ان کے جذبات نے ان کے قدم ڈگمگا دیے تھے۔ ان کے ایمان میں کوئی فرق نہیں آیا تھا۔ اللہ نے ان کی لغزش سے درگزر فرمایا۔ اللہ، بڑا متین، پروقار اور بُردبار ہے اور اپنے قوانین کے مطابق چلنے والوں کو حفاظت عطا کرنے والا ہے۔(155)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا
لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا
عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾

اے اہلِ ایمان! تم اُن مستقل اقدارِ وحی سے انکار کرنے والوں کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے بھائی بندوں سے، جو زمین میں طلبِ معاش کے لیے چلے جاتے یا جنگ میں شامل ہو جاتے ہیں، کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے ساتھ گھروں میں رہتے تو نہ مرتے نہ قتل ہوتے۔ اللہ یہ باتیں تمہیں اس لیے بتا رہا ہے تا کہ وہ

تمہاری اس جہاد کی زندگی اور اس کے ثمرات کی وجہ سے کفّار کے دلوں کو تأسّف و پشیمانی کی آماجگاہ بنادے۔ وہ بامقصد زندگی کے Concept سے بے بہرہ ہیں۔ ورنہ جینا اور مرنا تو اللہ کے قانون کے مطابق وقوع پذیر ہوتا ہی رہتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو اللہ کو اس کے مقاصد و مضمرات کی بصیرت Insight حاصل ہے۔(156)

وَلَئِنۡ قُتِلۡتُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ اَوۡ مُتُّمۡ لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَیۡرٌ مِّمَّا یَجۡمَعُوۡنَ۝١٥٧

اگر تم اللہ کے Cause کی خاطر قتل کر دیے جاؤ یا مرجاؤ، اللہ کی طرف سے حفاظت اور رحمت اس توشہ سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے رہتے ہیں۔(157)

وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِالَی اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ۝١٥٨

اگر تم کو طبیعی موت ہی آجائے یا قتل کر دیئے جاؤ تو پھر بھی اللہ کے قانونِ مکافات کی جانب ہی لے جائے جاتے ہو۔(158)

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِیۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِی الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِیۡنَ۝١٥٩

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! یہ اللہ کی طرف سے رحمت کی بدولت ہے کہ تو ان کے لیے نرم دل واقع ہوا ہے۔ اگر تو دُرشت مزاج اور سخت دل ہوتا تو یہ تیرے اردگرد سے تتر بتر ہوگئے ہوتے۔ لہٰذا، تُو ان کی کوتاہیوں سے درگزر کیا کر اور ان کے لیے اللہ سے حفاظت طلب کرتا رہ اور معاملاتِ زندگی میں ان سے مشاورت کیا کر(الشُّورٰی 38:42)۔ جب تُو کسی معاملے میں پختہ عزم کرلے تو اللہ کے قوانین کی محکمیّت پر پورا

پورا بھروسا اور اعتماد رکھ۔ اللہ، ثابت قدمی اور خلوص کے ساتھ جمے رہنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔(159)

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٦٠

اگر اللہ کی مدد تمہارے شاملِ حال رہے گی تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکے گا اور اگر وہ تمہیں بے یار و مددگار چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ مومنین تو اللہ پر ہی پورا پورا بھروسا اور اعتماد کرتے ہیں۔(160)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝١٦١

کسی نبی سے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ وحی میں سے کوئی چیز مخفی رکھے۔ اور عام انسانوں میں سے جو کوئی وحی میں خیانت کرے گا تو مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے لیے یک بارگی اُٹھائے جانے کے دن وہ اس کے سامنے آجاتی ہے۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا اجر دے دیا جاتا ہے اور اس میں ذرّہ بھر کمی نہیں کی جاتی۔(161)

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦٢

جو شخص اللہ کے احکام و قوانین کی برضا و رغبت پوری پوری اطاعت کرے کیا وہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو ان امور کی طرف رجوع کرے جو اللہ کے قوانین کے مطابق نہ ہوں۔ اس کا انجام سخت عذاب اور اس کی جائے قیام جہنّم ہے۔(162)

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝١٦٣

اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے والوں کے، اللہ کے یہاں، درجات متعیّن ہوتے ہیں (النسآء 96:4، الانعام 84:6، 133، 166، الانفال

4:8، التَّوبة 20:9، بنی اسرآئیل 21:17، طٰہٰ 75:20، الاحقاف 19:46، الحدید 10:57)۔ جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں، اللہ کو اس کی بصیرت Insight حاصل ہے۔(163)



النصف

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیۡہِمۡ وَیُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَۃَ ۚ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۶۴﴾

اللہ نے یقیناً، مومنین پر احسان فرمایا جب اس نے انہی میں سے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم بھیجا جو اُس کی آیات ان کے سامنے پیش کرتا ہے۔ اِن آیات کی اتباع سے ان کی ذات کی نشو ونما ہوتی جاتی ہے۔ انہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور اس کتاب کی غرض وغایت بھی سمجھاتا ہے۔ اس سے پہلے یہ لوگ مطلقاً راہ گم کردہ اور سرگرداں پھر رہے تھے (البقرة 129:2، اَلۡجُمُعَةِ 2:62)۔(164)

اَوَ لَمَّاۤ اَصَابَتۡکُمۡ مُّصِیۡبَۃٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَیۡہَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰی ہٰذَا ؕ قُلۡ ہُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۶۵﴾



اور جب تمہیں اُحد میں نقصان پہنچا، تم بدر میں انہیں اس سے دو چند نقصان پہنچا چکے تھے۔ اب اُحد میں تم کہتے ہو کہ یہ مصیبت کہاں سے آ گئی؟ اے رسول! صلّی اللہ علیہ وسلّم! انہیں سمجھا دے کہ یہ تمہاری اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے ہے۔ اللہ نے ہر چیز کے لیے قوانین مقرّر کر رکھے ہیں۔(165)

وَمَاۤ اَصَابَکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰہِ وَلِیَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ﴿۱۶۶﴾

جس روز دونوں جماعتیں آمنے سامنے تھیں تو جو مصائب تم کو پہنچے وہ اللہ کے قانون کے مطابق پہنچے تاکہ مومنین استحکام اور پختگیٔ ذات کا اندازہ

کرلیں۔(166)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۖۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾

اور منافقین بھی واضح طور پر جان لیے جائیں۔ ان منافقین سے کہا گیا کہ آ ؤ اللہ کے دین کے نظام کے قیام واستحکام کی خاطر جنگ کرو یا دفاع ہی کرو۔ کہتے ہیں کہ اگر ہمیں علم ہوتا کہ جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ ہوتے۔ واقعتاً، آج کے دن یہ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب ہیں۔ منہ سے ایسی باتیں کہہ رہے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔ جو کچھ یہ چھپا رہے ہیں، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔(167)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

خودتو گھروں میں بیٹھے رہے اوراپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ ہوتے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان سے کہہ دے کہ اگر تم اپنی بات میں سچّے ہو تو ذرا موت کو اپنے سے دور ہٹا کر تو دکھاؤ۔(168)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾

جولوگ اللہ کی راہ میں جان نثار کردیں انہیں مُردہ نہ خیال کیا کرو بلکہ وہ زندہ ہیں(البقرۃ2:154)اور اپنے ربّ کی طرف سے اُن کو اُن کی ذات کی نشوونما کا سامان ملتا رہتا ہے(الحج 22:58)۔(169)

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

اللہ نے انہیں جو نعماء عطا فرمائی ہیں، اُن پر وہ شاداں و فرحاں ہیں اور اِس پر بھی کہ جو رفقاء دنیا میں اُن سے پیچھے رہ گئے ہیں اور ابھی ان سے آکر نہیں ملے، انہیں

اِن کی قربانیوں کے باعث دنیاوی معاشرے میں کوئی خوف وحُزن نہیں۔ (170)

ع 17 16 8 يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا
يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿١٧١﴾

اللہ کی طرف سے نعمتوں اور عطاءِ درجات پر خوش ہیں۔ اللہ مومنین کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا۔ (171)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿١٧٢﴾

جن لوگوں نے جنگِ اُحد میں زخم خوردگی کے بعد بھی اللہ اور رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی Call پر لبیک کہا اور جنگ کے لیے نکل آئے ان کے لیے، اور جنہوں نے اُن میں سے اپنی ذمہ داریوں سے بڑھ کر فریضہ ادا کیا اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہے، ان کے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (172)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾

یہ وہ افراد ہیں جن سے جب لوگوں نے کہا کہ تمہارے دشمنوں نے عسکری قوّت مجتمع کر لی ہے اس لیے ان سے ڈرتے رہنا تو ڈرنے کے بجائے ان کا ایمان اور پختہ ہوگیا اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہماری مدد کے لیے کافی ہے اور ہمارے معاملات کا بہترین نگران بھی۔ (173)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾

پھر وہ اللہ کی طرف سے میدانِ جنگ میں فتح اور مالِ غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے اور انہیں کوئی ضرر نہ پہنچا اور انہوں نے اللہ کے قوانین واحکام کی برضا ورغبت پوری پوری اتباع کی۔ اللہ، عظمتوں کا مالک اور جنگ میں فتوحات عطا فرمانے والا ہے۔ (174)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ۝	یہ تو مخالف قوّتیں ہیں جو اپنے دوستوں سے مومنوں کو خوف دلاتی رہتی ہیں۔ پس، اگر تم مومن ہو تو ان سے ہراساں نہ ہونا اور صرف میرے قوانین کی خلاف ورزی ہی سے ڈرتے رہنا۔ (175)
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ۝	اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! جو لوگ دین کی اقدار سے انکار کے راستے پر تیزی سے آگے ہی آگے بڑھتے جا رہے ہیں، اس سے تجھے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ یہ اللہ یعنی دین کے نظام کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے اُخروی زندگی میں کوئی حصّہ نہ رکھے اور ان کے لیے عظیم عذاب ہوگا۔ (176)
اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـــًٔا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ۝	جن لوگوں نے ایمان کے بجائے، کفر اختیار کرلیا، وہ اللہ --- دین کے نظام --- کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (177)
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ۝	کفّار یہ خیال نہ کریں کہ یہ جو ہم ان کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ ان کے لیے نفع بخش ہے۔ ہم انہیں مہلت اس لیے دیے جا رہے ہیں تاکہ ان کے جرائم میں اضافہ ہوتا جائے۔ ان کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔ (178)
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	ایسا نہیں ہوسکتا کہ اللہ تم مومنین کو اسی حالت میں رہنے دے جس میں تم اب ہو حتّٰی کہ طیّب --- دل و دماغ اور اخلاق و اطوار کے لحاظ سے خوش آئند افراد کو

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

خبیث----مکّار اور دھوکا دینے والے افراد سے متمیّز کرکے الگ الگ نہ کردے۔ اور اللہ غیب سے کسی کو مطّلع کرنے کا پابند Binding نہیں (الجن 72:26-27) لیکن وہ رسولوں کو اپنی مشیّت کے مطابق وحی کے لیے منتخب کرلیتا ہے۔ لہٰذا، تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ اگر تم ان پر ایمان رکھو گے اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہو گے تو تمہارے لیے اجرِ عظیم ہے۔ (179)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ
18 يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
ع 9 9 بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنی نعمتوں میں سے عطا فرمایا ہے، جہاں رزق کا انفاق کرنا ہو وہاں نہ کریں، یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے لیے اچھی روِش ہے۔ بلکہ اس سے ان کی صلاحیّتیں اور توانائیاں منتشر ہو جاتی ہیں اور کوئی تعمیری نتیجہ مرتّب نہیں ہو پاتا۔ مرنے پر فوراً اعمال کے سامنے لانے کے لیے یک بارگی اُٹھائے جانے کے روز، ان کی گردنوں میں اس کا طوق ڈالا جاتا ہے جسے وہ روک کر رکھتے رہے تھے۔ ارض وسما کی میراث تو اللہ ہی کی ہے (الحدید 57:10)۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے۔ (180)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

اللہ نے اُن کی بات سن لی جو کہتے ہیں کہ اللہ تو محتاج ہے۔ ہم سے مانگتا رہتا ہے اور ہم حاجات سے بے نیاز Self Sufficient ہیں۔ ہم لکھے لیتے ہیں جو

اُنہوں نے کہا اور یہ بھی کہ انہوں نے انبیاء کو ناحق قتل کیا۔ ہم اُن سے کہیں گے کہ اب، سب کچھ تباہ کر دینے والے عذاب کا مزہ چکھو۔ (181)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۞

یہ اُن کے اعمال کا نتیجہ ہوگا جو انہوں نے آگے بھیجے۔ اللہ اپنے بندوں کے حقوق میں قطعاً کمی نہیں کیا کرتا۔ (182)

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۞

یہی لوگ یہود، کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس سوختنی قربانی کا حکم نہ لائے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! انہیں بتا دے کہ مجھ سے پہلے کتنے رسول تمہارے پاس واضح دلائل لے کر اور، بقول تمہارے، اس سوختنی قربانی کے معجزے کے ساتھ آئے جس کا تم مطالبہ کر رہے ہو؟ اگر تم اپنی بات میں سچّے ہو تو پھر ان کو قتل کیوں کرتے رہے؟ (183)

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ۞

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! گر یہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو تجھ سے پہلے بھی کئی رسولوں کی تکذیب کی گئی جو ان کے پاس واضح دلائل، صحیفے اور منوّر ضابطۂ حیات Illuminating Code of Life لے کر آئے۔ (184)

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ

ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور مرنے پر فوراً نتائج اعمال سامنے لانے کے لیے یک بارگی اُٹھائے جانے

فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾

کے روز تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جاتا ہے(الانبیاء 35:21، العنکبوت57:29)۔جس کو جہنّم کی آگ سے دور رکھا گیا اور جنّت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب رہا۔ دنیاوی زندگی تو صرف دھوکا دینے والی متاع ہے۔(185)

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

حق و باطل کی اس کشاکش میں تمہارے مالوں اور تمہاری جانوں کے حوالے سے تمہاری ذات کی پختگی واستحکام کی آزمائش ہوتی رہے گی (البقرة 2 :155) اور تمہیں مشرکین، اور تم سے پہلے کے اہلِ کتاب سے، بہت سی اذیّت ناک باتیں سننا پڑیں گی۔ اگر تم ثابت قدم رہے اور اللہ کے احکام وقوانین کو زندگی کے ہر مرحلے پر پیشِ نظر رکھا تو یہ تمہاری طرف سے بڑی ہمّت کی بات ہوگی۔(186)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾

جب اہلِ کتاب سے ان کے انبیاء کی وساطت سے اللہ نے یہ پختہ عہد لیا تھا کہ اس وحی کی مستقل اَقدار کو لوگوں سے کھول کر بیان کر دینا اور انہیں چھپانا نہیں تو انہوں نے اس عہد کو بے وقعت سمجھ کو پس پشت ڈال دیا اور حقیر سے دنیاوی مفادات حاصل کر لیے۔ کس قدر برا ہے یہ سودا جو یہ کر رہے ہیں۔(187)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ

اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم! ہرگز یہ نہ سمجھنا کہ جو لوگ اپنی کرتوتوں پر خوش ہو رہے ہیں اور ان کاموں کی جو

الۡعَذَابِ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾	انہوں نے کیے ہی نہیں، تعریف سننا پسند کرتے ہیں، عذاب سے گلوخلاصی پالیں گے۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (188)
19 ع 9 10 وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾	ارض وسما--- کائنات پر اقتدارِ کلّی اللہ ہی کا ہے اور اللہ نے ہر شے کے لیے قوانین بنا دیے ہیں۔ (189)
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚۙ ﴿۱۹۰﴾	زمین اور فضائی کُرّوں کی تخلیق اور دن رات کی گردش میں، صاحبانِ عقل و دانش کے غور وفکر کے لیے قوانین مضمر ہیں۔ (190)
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	یہ لوگ کھڑے، بیٹھے اور لیٹے یعنی ہر حال میں، اللہ کے قوانین کو اپنی نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دیتے اور تخلیقِ کائنات پر غور وفکر کرتے رہتے ہیں اور پکار اٹھتے ہیں کہ اے ہمارے نشو ونما دینے والے! یہ سلسلۂ کائنات تو نے بے نتیجہ In vain یا تخریبی نتائج پیدا کرنے کے لیے نہیں پیدا کیا (صٓ 38:27)۔ تیری ذات اِن تصوّرات سے بلند ہے۔ ہمیں لاعلمی کے نتیجے میں تباہی کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔ (191)
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَيۡتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	اے ہمارے ربّ! جسے تُو جہنّم کی آگ میں ڈال دے تو یقیناً وہ تیری طرف سے ذلّت و رسوائی سے دوچار ہوا اور قانون شکن اور حدود فراموش لوگوں کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ (192)
رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ	اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک منادی کرنے والے کو

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ۚ﴿۱۹۳﴾

سنا کہ ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ اپنے نشو ونما دینے والے پر ایمان لاؤ۔ سو، ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے نشو ونما دینے والے! ہماری لغزشوں کے مضرّت رساں نتائج سے ہمیں اپنی حفاظت میں رکھنا اور ہماری کوتاہیوں اور ناہمواریوں کے اثرات کو مٹاتے رہنا اور ہمارا انجام اُن لوگوں کی رفاقت و معیّت میں کرنا جن کی نگاہ میں فراخی ،قلب میں کشاد اور ذات میں وسعت پیدا ہو چکی ہو۔ (193)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اے ہمارے نشو ونما دینے والے! ظہورِ نتائج کے وقت ہمیں رُسوا نہ کرنا اور اپنے رسولوںؑ کی وساطت سے تو نے جن نعماء کا ہم سے وعدہ کیا تھا، وہ ہمیں عطا فرما دینا۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ (194)

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّىۡ لَاۤ اُضِيۡعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

لہٰذا، اُن کے نشو ونما دینے والے نے ان کی دعا کو شرفِ قبولیّت بخشا کہ تم میں کوئی عورت ہو یا مرد، میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کیا کرتا (النِّساء 124:4)۔ تم ایک دوسرے کی جنس سے ہو۔ جن لوگوں نے قرآنی معاشرہ کے قیام کی خاطر ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور میرے Cause کے لیے اذیّتیں اٹھائیں اور مخالفین سے لڑے اور خود قتل کیے گئے، میں لازماً ان کی لغزشوں کے

مُضر اثرات کو مٹا دیتا ہوں اور انہیں جنّت کے اُن باغات میں داخل کرتا ہوں جن کے نیچے سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے اور ان کی شادابی سدا بہار ہے۔ اللہ کے یہاں سے یہ اُن کے اعمال کا اجر ہے۔ اور اللہ وہ ذات ہے جس کے یہاں اعمال کا حسین ترین صلہ ہے۔ (195)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ‏ ١٩٦

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! اِن کفّار کا شہروں میں خوش حالی سے آنا جانا، گھومنا پھرنا تجھے کہیں اس فریب میں نہ ڈال دے کہ کفر کی زندگی خوش حالیوں کی زندگی ہے (المؤمن 40:4)۔ (196)

مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ‏ ١٩٧

ان کے یہ عارضی فائدے تھوڑے سے وقت کے لیے ہی ہیں۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنّم ہی ہے اور وہ سخت عذاب کی جگہ ہے۔ (197)

لٰـكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ‏ ١٩٨

الثلثة

لیکن جو لوگ اپنے ربّ کے قوانین سے ہم آہنگ رہے، اُن کے لیے سدا بہار باغات ہیں جن کے نیچے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہمان نوازی ہے (حٰمٓ السّجدہ 32:41) اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے، وہ ابرار ---- بلند کردار، ذات میں وسعت اور قلب میں کشاد کے حامل افراد کے لیے بہترین ہوگا۔ (198)

وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ

اہلِ کتاب میں سے جو اللہ پر اور اُس وحی پر جو تمہیں دی

اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

گئی اور جو انہیں عطا کی گئی، ایمان رکھتے ہیں تو وہ اللہ کے قوانین کے سامنے جھکنے والے ہیں۔ یہ اللہ کی آیات کے عوض، آخرت کے نہ ختم ہونے والے اجر کے مقابلے میں قلیل دنیاوی فوائد حاصل نہیں کرتے۔ اُن کے اجر اُن کے ربّ کے یہاں محفوظ ہیں۔ اللہ کا قانون، اعمال کا حساب بلا تاخیر کرنا شروع کر دیا کرتا ہے۔(199)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾

اے مستقل اقدارِ وحی پر ایمان لانے والو! ہمّت اور استقلال سے اپنے موقّف پر قائم رہو اور ایک دوسرے کی استقامت کا موجب بنو اور اپنی حفاظت کے مستحکم انتظام کے ساتھ، ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہو اور اللہ کے قوانین کو نگاہوں سے اوجھل نہ ہونے دو تاکہ اس طرح تمہاری زندگی کی کھیتیاں پروان چڑھ جائیں۔(200)

اٰیاتھا ۱۷۶ سُوۡرَةُ النِّسَآءِ (۴) رُکوعاتھا ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾

اے انسانو! اپنے نشو و نما دینے والے کے قوانین کو ہر لحظہ پیش نظر رکھا کرو جس نے پانی اور مٹی کی آمیزش سے ، لاکھوں کروڑوں سال کے طویل کیمیائی Process کے نتیجے میں وجود میں آنے والے نفسِ

واحدہ سے تمہاری خلقت کی ابتدا کی جس کے اندر تولید کا پورا ساز و سامان، اور نر اور مادہ، دونو کے Genes مورُوثے موجود تھے۔ اس سے اس کا زَوج opposite sex پیدا کیا (الانعام 6:99، الاعراف 7:189، اَلزُّمر 39:6)۔ پھر ان دونو سے کثیر تعداد میں مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو جس کے توسّط سے تم اور رشتہ دار، زندگی کی ضروریات اور دیگر معاملات میں ایک دوسرے کے تعاون کے طلب گار رہتے ہو۔ اللہ، یقیناً تم پر نگران اور حفاظت فرمانے والا ہے۔ (1)

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾

اور معاشرے میں تنہا رہ جانے والے یتامیٰ کو جو تمہاری دیکھ بھال میں ہوں، اُن کے مال جائیداد، جب وہ بلوغت کو پہنچ جائیں، اُن کے حوالے کر دیا کرو اور اپنے ردّی نکمّے مال کو اُن کے عمدہ، اچھے مال سے مت بدلا کرو۔ اُن کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملا کر کھانہ جایا کرو۔ یہ ایک جرمِ عظیم ہے۔ (2)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانْكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ‌ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ‏ ﴿۳﴾

اگر تمہیں ڈر ہو کہ بے سہارا عورتوں کے حقوق و واجبات پورے ادا نہ کر سکو گے، تو اُن میں سے جو تمہیں پسند ہوں، خوش آئند نظر آئیں، دو دو، تین تین، چار چار، عورتوں سے نکاح کر لو۔ اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم عدل نہیں کر سکو گے تو صرف ایک، یا اُن کنیزوں پر

جنہیں تم اپنے نکاح میں لا چکے، اکتفا کیا کرو۔ یہ امر اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم کثیر العیال ہو کر معاش کے بوجھ تلے نہ دب جاؤ۔ (3)

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۴

عورتوں کو اُن کے مہر، تحفے بطور عطیّہ اور بطیبِ خاطر دے دیا کرو۔ وہ اگر دل کی رضا مندی سے تمہارے لیے کچھ چھوڑ دیں تو اسے شوق سے مصرف میں لا سکتے ہو جس میں تمہارے لیے کوئی مشقّت اور برائی نہیں۔ (4)

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۵

اُن یتامیٰ کو جو ابھی پختہ عقل کو نہ پہنچے ہوں، انہیں اُن کا وہ مال جو تمہاری تحویل میں ہے، نہ دو جو اللہ نے ان کی کفالت Support کے لیے رکھا ہے۔اس مال میں سے ان کی خوراک، نشوونما اور لباس کا انتظام کرو اور انہیں موزوں تعلیم وتربیّت سے آراستہ کرو۔ (5)

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۶

بے سہارا بچّوں، یتامیٰ کے مضمر جوہروں کے محسوس شکل میں آ جانے پر نگاہ رکھو یہاں تک کہ وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں (الانعام 153:6، بنی اسرآئیل 34:17)۔ پھر اگر تم ان میں عقل کی پختگی، معاملہ فہمی کی صلاحیّت محسوس کرو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اس خیال سے کہ وہ بالغ ہو جائیں گے، ان کے مال جلدی جلدی فضول خرچی سے Extravagantly نہ کھا جایا کرو۔ جو آسودہ حال

ہو، وہ اپنے آپ کو اس استعمال سے روکے اور، جس کسی کی ضرورتیں کماحقہٗ پوری نہ ہوتی ہوں، وہ دین کے نظام کے احکام کے مطابق استعمال میں لائے۔ جب تم اُن کے مال ان کو واپس لوٹا دو تو اس معاملے پر گواہ لے لیا کرو۔ اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ (6)

لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۝٧

مردوں کے لیے ان کے ماں باپ اور اقربا کے ترکہ میں سے مقرّرہ حصّہ ہے اور عورتوں کے لیے بھی ان کے والدین اور قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں سے مقررہ حصّہ، خواہ ترکہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ یہ مقرر کردہ حصّہ ہے۔ (7)

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ۝٨

جب ترکہ کی تقسیم کے وقت اقرباء، بے سہارا لوگ اور وہ جن کا چلتا ہوا کاروبار رُک جائے، موجود ہوں تو اُس ترکہ میں سے انہیں بھی کچھ دے دیا کرو اور انہیں بتا دو کہ یہ قانون اور قاعدے کے مطابق ہے۔ (8)

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ۝٩

اور یتامیٰ کے سرپرستوں کو اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی سے ڈرتے رہنا چاہیے کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور، چھوٹے بچے چھوڑ جاتے تو وہ کتنے فکر مند ہوتے۔ لہٰذا، وہ اللہ کے قوانین کو پیشِ نظر رکھا کریں، اُن سے ہم آہنگ رہیں اور سیدھی، صاف اور متوازن بات کیا کریں۔ (9)

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ

جو لوگ یتیموں کے مال پر ناجائز تصرّف کرتے ہوئے

ع 1 10 12 فِيۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿۱۰﴾

کھا جائیں تو وہ، گویا اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ (10)

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِيۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾

اللہ تمہیں تمہاری اولاد کی وراثت کے بارے میں احکام دیتا ہے۔ لڑکے کے لیے دو لڑکیوں کے برابر حصّہ ہے۔ اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو ترکہ میں سے ان کے لیے دو تہائی۔ اور اگر لڑکی ایک ہی ہو تو نصف۔ اور ترکہ سے ماں باپ میں سے ہر ایک کا چھٹا حصّہ بشرطیکہ متوفّی کی اولاد ہو۔ اور اگر اس کی اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی وارث ہوں تو اس کی ماں کا تیسرا حصّہ۔ اور اگر اس کے بھائی بھی ہوں تو متوفّی کی وصیّت پوری کرنے اور قرضہ ادا کرنے کے بعد، ماں کا چھٹا حصّہ ہوگا۔ تم نہیں جانتے کہ تمہارے ماں باپ اور اولاد میں سے وراثتی مفاد کے اعتبار سے کون تم سے زیادہ قریب اور Deserving ہے۔ یہ حصّے اللہ کی طرف سے مقرّر کردہ ہیں۔ اللہ ان باتوں کا علم رکھتا ہے اور ان کی حکمت بھی جانتا ہے۔ (11)

وَلَـكُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَكَ اَزۡوَاجُكُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَـكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ كَانَ لَـكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ

تمہاری بیویوں کے، اگر ان کی اولاد نہ ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہارا حصّہ نصف ہے۔ اگر ان کی اولاد ہو تو ان کی وصیّت پوری کرنے اور قرضہ ادا کرنے کے بعد، تمہارا حصّہ 1/4 ہے۔ اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ
كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؕ﴿۱۲﴾

تمہارے ترکہ میں سے تمہاری بیویوں کا 1/4 حصّہ ہے اور اگر تمہاری اولاد ہو تو تمہاری وصیّت پوری کرنے یا قرضہ ادا کرنے کے بعد، اُن کا آٹھواں حصّہ ہے۔ اور اگر متوفّی مرد ہو یا عورت جس کی میراث تقسیم طلب ہے، اور اس کی اولاد نہ ہو اور اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان میں ہر ایک کا چھٹا حصّہ۔ اور اگر یہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو وصیّت پوری کرنے اور قرضہ ادا کرنے کے بعد، بشرطیکہ کسی کو خسارہ نہ دیا گیا ہو، سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے۔ اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا اور ہمیشہ اصول اور قانون کے مطابق فیصلہ کرنے والا اور بُردبار ہے۔ (12)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

یہ اللہ کی مقرّر کردہ حدود Limitations ہیں۔ جو اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کی اطاعت کرتا ہے اللہ اسے ایسے سدا بہار باغات میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بہت بڑی Achievement ہے۔ (13)

ع 2 4 13 وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ
نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ع ﴿۱۴﴾

اور جو اللہ اور رسول --- نظامِ مملکت --- کے نافذ کردہ احکام کی نافرمانی کرتا ہے اور اللہ کی مقرّر کردہ حدود سے تجاوز کرتا ہے تو اُسے جہنّم کی آگ میں داخل کرتا ہے۔ اسی

میں رہے گا۔ اس کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔(14)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾

تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا ارتکاب کریں تو اپنے میں سے چار گواہ لاؤ۔ اگر وہ اس امر کی شہادت دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں پابند کردو یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ کا قانون ان کے لیے اس صورتِ حال سے نکلنے کا Way out تجویز کر دے۔(15)

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾

اور تم میں سے دو مرد ایسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان دونو کو سزا دو۔ اگر وہ غلطی کا احساس کر کے غلط رَوِش چھوڑ دیں اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے درگزر کرو۔ بے شک، اللہ توجہ فرمانے والا اور ان کی ذات کے لیے سامانِ نشوونما عطا فرمانے والا ہے۔(16)

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

اللہ کے یہاں توبہ صرف اُن لوگوں کی ہے جو لاعلمی سے کوئی ایسا کام کر بیٹھیں جس کے ظاہر ہونے پر انہیں شرم محسوس ہو، پھر جلد ہی اپنی غلطی کا احساس کر کے صحیح رَوِشِ زندگی اپنالیں، اللہ ایسے ہی لوگوں کی طرف رحمت سے توجّہ فرماتا ہے۔ اللہ کو ہر معاملۂ زندگی کا علم ہوتا ہے اور اس کی حکمت، فلاسفی بھی۔(17)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ

اُن لوگوں کے لیے توبہ نہیں جو جرائم کا ارتکاب کرتے رہتے ہیں حتّٰی کہ ان میں سے کسی کو جب موت آجائے

يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾

تو کہے کہ میں اب غلط رَوِشِ زندگی کو چھوڑ کے توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ توبہ ان کی ہے جو دین کی مستقل اقدار کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے رہیں اور اسی حالت میں مرجائیں۔ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (18)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰٓى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۹﴾

اے اہلِ ایمان! تمہارے لیے یہ بات حلال نہیں کہ تم اُن عورتوں کے، جن کی طبیعت اس بات کو بادل نخواستہ قبول کرے، وارث بن جاؤ اور اگر وہ تم سے الگ ہونا چاہیں تو انہیں اس مقصد کے لیے روکے نہ رکھو کہ تم اس میں سے، جو تم نے انہیں عطیۃً دے رکھا ہے، کچھ لے لو سوائے اس صورت کے کہ وہ کسی کھلی ہوئی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ تم اپنی بیویوں کے ساتھ دین کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کیا کرو۔ اگر تم کو ان کی کوئی بات ناگوار محسوس ہو تو ایسا بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناگوار سمجھو اور اللہ نے اس میں حال اور مستقبل کی کثیر فضیلتیں رکھ دی ہوں۔ (19)

وَاِنۡ اَرَدتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۲۰﴾

اگر تم، نباہ ممکن نہ رہنے کی صورت میں، ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ کرلو اور تم پہلی بیوی کو ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اُس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔ اُن کی طرف سے کسی بے حیائی کے ارتکاب کے بغیر کیا تم محض اُن پر بے حیائی کا بہتان اور جرمِ صریح

کاالزام عائد کر کے کچھ واپس لینا چاہتے ہو؟ (20)

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾

تم اُن سے اپنا مال واپس لے کیسے سکتے ہو حال آں کہ تمہارے مابین زناشوئی کے تعلّقات رہے ہیں اور وہ تم سے حقوق کے تحفّظ کا پختہ عہد بھی لے چکی ہیں۔ (21)

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ
سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ ع 3 8 14

اُن عورتوں سے نکاح نہ کیا کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں سوائے اس کے جو پہلے ہو چکا۔ یقیناً یہ بے حیائی اور انتہائی نفرت کا فعل ہے اور بہت بُرا دستور۔ (22)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ
وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ
اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ
وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ
بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا
بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿٢٣﴾

تم پر حرام کر دی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری بیوی کی پہلے شوہر سے لڑکیاں جو تمہاری آغوش میں پرورش پا چکی ہوں اور تم ان بیویوں سے مباشرت کر چکے ہو۔ اگر تم نے ان سے خلوت نہ کی ہو تو تم پر ان لڑکیوں سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اور حرام ہیں تم پر تمہارے حقیقی بیٹوں کی بیویاں اور یہ بھی حرام ہے کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح میں لے آؤ ماسوائے اس امر کے جو گزر چکا۔ بلاشبہ، اللہ کا قانون تو تمہاری حفاظت اور تمہاری ذات کی نشوونما کے لیے ہے۔ (23)